266

قرآن ہے حسینؑ

رحلِ بتولِ پاکؑ میں قرآن ہے حسینؑ
حافظ نہیں محافظِ ایمان ہے حسینؑ

جبرئیلؑ جسکے ناز اٹھاتے ہیں ناز سے
سجدوں کو اِس کے پوچھئے جا کر نماز سے
سجدوں پہ اور نماز پہ احسان ہے حسینؑ

واللیل زلف چہرہِ پُر نور والنجوم
والشمّس ہے شبابِ جناں باقرِ علوم
مخفی خدا کی ذات تھی پہچان ہے حسینؑ

مجھ سے میرا حسینؑ ہے میں ہوں حسینؑ سے
ثابت ہے یہ حدیثِ شہہِ مشرقین سے
قرآن میں ہوں اور میرا جُزدان ہے حسینؑ

پاکیزگی میں آیتِ تطہیر کا جمال
علمِ ابوتراب سے اتنا ہے مالا مال
قرآن کہہ رہا ہے میری شان ہے حسینؑ

پیارا یہ کس قدر ہے سنا ہے بتولؑ سے
شام و سحر یہ کہتی تھیں زہراؑ رسولؐ سے
بابا میرے سکون کا سامان ہے حسینؑ

غازیؑ تو بچپنے سے ہی اِن پر نثار تھا
طاقت تھا بازوؤں کی وہ دل کا قرار تھا
کہتا تھا میری روح کا ارمان ہے حسینؑ

لگتی جو پیاس رات میں شبیرؑ کو کبھی
غازیؑ سرہانے جام لئے کہتا تھا یہی
مولاؑ کی جان میں ہوں میری جان ہے حسینؑ

صابر نہیں ہے صبر کا پروردگار ہے
وقتِ جہاد چلتی ہوئی ذوالفقار ہے
راہب سے پوچھ مرضیِ رحمان ہے حسینؑ

زیدی نسب ہوں کہہ دیا رضوانِؔ خلد سے
ریحانؔ اعظمی کی شفاعت کے واسطے
چودہ سو سال سے تیرا اعلان ہے حسین